

دفعہ کیڑے پڑ گئے تھے۔ انہوں نے مارک کی اس اعطی  
 صفت کو جو کلمہ میں کہی گئی ہے ایسی تکلیف کی حالت  
 میں بھی نہ چھوڑا۔ یہاں تک کہ جو کیزے ان کے جسم سے  
 گر جاتے تھے۔ وہ انہیں با احتیاط اٹھالیتے۔ اور پھر کسی  
 زخم میں انہیں رکھ لیتے۔ اس خیال سے کہ وہ بوجہ خوراک  
 نہ ملنے یا جلا وطن ہو جائیکے کہیں مرنے جاویں۔ جب انہیں  
 کوئی پوچھتا۔ کہ کیڑوں کو اٹھا کر زخم میں کیوں رکھ لیتے ہو  
 تو وہ ایسا فرماتے کہ خدا تعالیٰ نے انکا گھر میرا جسم  
 ہی قرار دیا ہے میں انہیں کیوں جلا وطن کروں۔ نتیجہ یہ  
 ہوا کہ کچھ دیر میں جسم خود بخود ہی کیڑوں سے خالی ہو کر  
 بالکل صحتیاب ہو گیا۔ (روضۃ الاصفیاء)

کیا ہمیں یہ مناسب ہے کہ ہم حضرات ایوب ؑ کے نیک  
 خیالی کو چھوڑ کر زبان کے ذائقہ کی خاطر کروڑوں جانداروں  
 کو کاٹ کاٹ کر اپنے پیٹ میں ڈالیں۔ ہرگز نہیں کسی  
 شاعر نے کیا اچھا کہا ہے  
 یہ ہے پیٹ یا قبر اے ہوشمند  
 کہ ہوں دفن جس میں چرند و پرند  
 اور جوستان میں بھی یہ لکھا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ  
 ذیل اشعار سے ظاہر ہے۔

یکے سیرت نیک مرواں شنو  
 اگر نیک مردی و پاکیزہ رو  
 کہ شبلی نہ جانوت گندم فروش  
 بہ ہر انبان گندم بدوش  
 نگہ کرد مورے در غلہ وید  
 کہ سرگشتہ از ہر طرف میدوید  
 ز رحمت بروشب نیارست نخت  
 بجائے خود بازش آورد وگفت

مروت نباشد کہ این موریش  
 پر آگندہ گردالم از جائے خویش  
 پس اشعار مرقومہ بالا سے بھی معلوم و مفہوم ہوتا  
 ہے۔ کہ مردان لیاقت و اصحاب حقیقت نے صفت رحم  
 کو ہی مقدم سمجھا ہے۔ جو کہ اصل یہ رحم ہونے کا زینہ  
 ہے۔ اور اشعار کا مطلب یہ ہے۔ کہ اے انسان  
 اگر تو نیک مرد اور پاکیزہ رو ہے۔ تو تو ایک نیک مرد  
 کی خصلت کے بارے میں سن کہ شبلی صاحب نے  
 ایک دفعہ ایک گندم فروش کی دوکان سے غلہ گندم  
 خریدا۔ اور اسکو کندھے پر اٹھا کر اپنے گاؤں کو واپس  
 آئے۔ جب گھٹری کھولی تو اس غلہ میں ایک چوٹی

دیکھی۔ جو حیران پریشان ہو کر ہر طرف دوڑ رہی تھی  
 شبلی صاحب نے سمجھا کہ یہ بیپاری چوہنٹی جلا وطن  
 ہو گئی ہے۔ یہ دیکھ کر اُس نیک مرد کو اس قدر رحم آیا  
 کہ اسی فکر میں اُسکو رات بھر نیند نہ آئی۔ صبح ہوتے  
 ہی اُس غلہ کو اُس گندم فروش کی دوکان پر لائے  
 اور فرمایا یہ مروت نہیں ہے کہ میں اس چوہنٹی کو اُس کے  
 اصلی گھر سے جلا وطن کروں۔ کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے  
 اُس غلہ کو اُسی جگہ رکھ دیا۔ کہ جہاں سے اٹھا یا تھا جاب  
 چوہنٹی نکل کر چلی گئی۔ تو اپنے گھر کو واپس آ گئے۔  
 اور کہاں تک بیان کروں۔ دیکھئے! بزرگان قوم ہل  
 اسلام کے کیڑی دیوٹی تمک کو بھی ستانا پاپ سمجھا اور دیکھئے  
 باوا فرید صاحب جب کئی سال کی عبادت کے بعد واپس  
 گھر آئے۔ تو اسکی والدہ نے ایک بال بوجا (یعنی لاکھ  
 سے اکپڑا) باوا فرید جی کے منہ سے اُسے کی آواز نکلی  
 تو وہ بولیں کہ اے بیٹا وہ درخت کہ جسکے پتے نوح نوح  
 کہ کھاتا رہا ہے۔ کیا وہ زار زار زار زار ہوتے ہوں گے پس  
 وہ شرمندہ ہو کر پھر جنگلوں میں چلا گیا۔ اور بدستور  
 عبادت و ریاضت میں مشغول ہو گیا۔ لیکن اُس نے  
 درخت کے پتے وغیرہ کو کھانا تو درکنار لاکھ تک بھی

نہیں لگا پا کسی نے کیا اچھا کہا ہے۔ ۵  
 سادھو ایسا چاہئے جو دکھے دکھاوے ناں  
 پان پھول توڑے نہیں رہو باغیچے ماں  
 ذرا مزدوسی صاحب کے ذیل کے اشعار کی طرف تو نگاہ  
 کریں کہ آپ ان میں کیا فرماتے ہیں۔  
 چہ خوش گفت مزدوسی پاک زاد  
 کہ رحمت براں تربت پاک باد  
 جاں میا زاد و ہرچہ خواہی کن  
 کہ در شریعت ما غیر ذیں گناہ ہے بہت  
 یعنی جاندار کو مت ستا۔ اور کام جو تم چاہو سو کرو۔ کیونکہ  
 ہماری شریعت میں اس سے بڑھ کر اور بھاری گناہ نہیں  
 ہے۔

پس ظاہر ہے کہ خواہ کل دنیا رحم کی دشمن ہو جائے  
 مگر نیک اصحاب ہر قوم و مذہب میں موجود رہتے ہیں  
 اور اس کو کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔ پس مسلمان اصحاب  
 کے نزدیک بھی ہنسنا کرنا درجہ اول کا ہی پاپ ہے جیسا  
 کہ سری عبا ستی پارہ تہی جی مہاراج نے فرمایا ہے۔

## مگھرتشی ۹ ہندو عالموں کی رائے

آٹھیا پر مود ہرک۔ یہ مہتر ویدوں اور مہرتوں کا ہے۔ جس کا  
ارتھ یہ ہے کہ سب سے افضل دھرم جاندار کو ایذا نہ دینا  
ہے۔ جیسے منوجی نے آٹھ نصابی کہے ہیں۔  
(۱) پشو کے مارنے میں صلاح دینے والا۔ (۲) پشوؤں کو مارنے  
کے لئے بھیجنے والا۔ اور لینے والا لینے بیوپاری لینے کا کہہ  
(۳) کاٹنے والا لینے مارنے والا (۴) ماس خرید کرنے والا۔  
(۵) ماس فروخت کرنے والا۔ (۶) پکانے والا (۷) پرکھنے  
والا (۸) کھانے والا۔

کبیر جی کی رائے۔ ان چھٹکا ان پھل کیتی۔ دیا دعان کچھائی  
کہنت کبیر سو بھائی سا دھو۔ آگ دوٹاں گھر لاگی  
بابا نانک صاحب کی رائے۔

جس رسوئی چڑھیا مانس دیا دھرم دا سہیا تاس  
میں نے ایک گرنہہ میں مندرجہ ذیل آٹھ قسم کے پھول لکھے  
دیکھے ہیں۔ چونکہ درختوں کے پھولوں میں اسکیات جیو ہوتے  
ہیں۔ جسکی نہیا کا ذمہ وار وہی ہے جو ان کو توڑتا ہے یا دیتا ہے  
کی سورنیوں پر پڑھا ہے اسلئے اس گرنہہ میں ان پھولوں کا

چڑھا، چھوڑ کر ان پھولوں کا چڑھانا لکھا ہے۔ ۷  
 انہسا پر ٹھننگ پشیم - پشپ مند ری نگہ ہم - مرد و بھوت  
 دیا پشیم کھشتا پشیم - چتر ہتنگ -  
 جے پشیم - تپہ پشیم - گسیان پشیم - تو پستمنگ -  
 سیتنگ چاشمنگ پشیم - تپن تشنتی دیوتا -

ارتھ - پہلا پھول انہسا (۲) دوسرا پھول پانچ اندریوں کا  
 قابو میں رکھنا (۳) تیسرا پھول سب پانیوں کی دیا کرنا -  
 (۴) چوتھا پھول کرپتا (۵) پانچواں پھول پریشکر کا جب کرنا  
 (۶) چھٹا پھول تپ (۷) ساتواں پھول گسیان (۸) آٹھواں  
 پھول سینہ - ان پھولوں کے چڑھانے سے دیونے خوشی  
 ہوتے ہیں - دیکھئے ان پھولوں میں بھی انہسا کو درجہ اول  
 پر رکھا ہے - گیتا میں لکھا ہے - "انہسا پر مود ہرمہ - انہسا  
 پر مویگیہ"۔

جس کا مطلب یہ ہے کہ ہنسیا نہ کرنا یعنی جانداروں کو تکلیف  
 نہ دینا ہی بڑا دھرم اور مہایگیہ ہے -  
 پس کوئی مت ڈھونڈو - شاید ہی کوئی ایسا ہوگا - کہ  
 جن میں نیک اصحاب موجود نہ ہوں - کہ جو ہنسیا کو سب پاپوں  
 سے دھکے نہ مانتے ہوں -

پس جس طرح سے سری مہاستی پاربتی ہی مہاراج دیا  
 دھرم کا پرچار کر رہی ہیں - اگر کئی مذاہب کے نیک اصحاب

اسی طرح ہنیا کو ملک سے نکالنے کی کوشش کریں۔ تو بہت جلد اس ملک میں دودھ دگھی کی ندیاں بہنے لگیں جائیں۔ اور اس زمانہ میں سب مخلوقات کے اندر امن ہی امن نظر آنے لگے۔ امید ہے کہ ہر قوم و مذہب کے نیک اصحاب میری اس عرض پر ضرور توجہ دینگے اور گوشت کا کھانا چھوڑا کر دیا دھرم کا عام طور پر پرچار کر کے بندہ کو شکور فرما دینگے۔

## مگر شہی شاہ

### آپکا اپدیش دوسرے درجہ کے پاپ پر

سری مہاستی پاربتی جی جہاں ج نے پہلے درجہ کے پاپ کے بعد دوسرے درجہ کے پاپ پر اپدیش فرمایا۔ اس کا نام آپ نے مر کہا با د بتلایا۔ اور اس کا ارتھ جھوٹ بولنا کہا۔ پھر آپ نے موٹا جھوٹا پانچ طرح کا فرمایا۔ جو ذیل میں درج ہے (۱) کتیا نی۔ آپ نے اسکا پد ارتھ یہ بتلایا کہ جو لوگ کتیا کے لئے جھوٹ بولتے ہیں۔ یعنی لڑکا یا لڑکی کی عمر اور صورت شکل۔ خاندان اور لیاقت وغیرہ کی تعریف کو مبالغہ سے ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اس پاپ میں شامل ہوتے ہیں۔ (۲) گو آلی۔ اس کا ارتھ آپ نے یہ فرمایا کہ جو لوگ گائے

بھینس۔ اور بکری وغیرہ وغیرہ پشودوں کی جھوٹھی تقریف کرتے ہیں۔ یعنی جو پشود کم دودھ دیتے ہوں۔ خریدار سے یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ اس کا دودھ اور مکھن بہت زیادہ ہے اور پوڑھی گائے۔ بھینس کو جوان ثابت کر کے یعنی بہت دیر کی سوئی ہوئی کو تازہ سی سوئی ہوئی کہہ کر کئی بار کی سوئی ہوئی پوڑھی کو تین چار بار کی سوئی ہوئی کہہ کر فروخت کرتا۔ وہ گوالی پاپ کے سیون کرنے والا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب نیا خریدار اُتنا دودھ مکھن نہیں پاتا۔ تو اسکی رکھشیا نہ کرتا ہوا قصائی کے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ پس جب قصائی اسکی گردن پر آرا دھر کر چیرتا ہے۔ تو گوالی پاپ کے سیون کرنے والا بھی اُس گھور پاپ کا حصہ دار ہوتا ہے۔ اسلئے اس پاپ کو بھول کر بھی مت کرو۔

(۳) بھوآلی۔ بھوآلی کے ارتھ میں آپ نے یہ فرمایا کہ دُنیا دار کو معاملات اداخی میں ہرگز جھوٹ نہ بولنا چاہئے۔ کیونکہ زمین کے لئے جھوٹ بولنا یہ بھوآلی پاپ کرم ہے یعنی لوگ اپنی زمین پر سنتوش نہ رکھ کر دوسرے کی زمین بھی اپنی میں شامل کر لیتے ہیں۔ اور جب تحقیقات ہوتی جھوٹہ بولکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرنی پڑتی ہے کہ میری ہے۔ اس لئے بھوالی پاپ تیاگنے یوگ ہے۔

(۴) (مقاپن موسہ) آپ نے اسکا ارتھ یہ کیا کہ اکثر لوگ



آپس میں اعتبار کر کے بلا نوشت و شہادت کے ہی فقہی زیورات اور دیگر اشیاء ایک دوسرے کے پاس رکھ دیتے ہیں۔ جسے امانت (دھروڑ) کہتے ہیں۔ جو لوگ اس میں خیانت کرتے ہیں۔ یعنی کسی کی امانت لیکر منکر ہو جاتے ہیں وہ اسی تختائین موسہ پاپ کے کرینولے پاپی کہلاتے ہیں یہ پاپ بھی ضرور ہی تیاگ کرنا چاہئے ۴

(۵) کوڑی سا کہہ - پھر آپ نے فرمایا کہ جو لوگ جھوٹی شہادت (گواہی) دیتے ہیں۔ وہ اس پاپ کرم کے کرتے والے پاپی کہلاتے ہیں۔ یہ ایک بڑا ہی زندقہ پاپ ہے کیونکہ بتحدیث ہی لالچ سے سچے کو جھوٹھا کہنا اور جھوٹے کو سچا کہنا پڑتے جس سے ہمارا دھرم کی پراپتی ہوتی ہے اسلئے اس پاپ کو ضرور چھوڑو۔ ان پانچوں کا ذکر کر کے پھر سری ہاستی پارہتی جی ہمارا ج نے مندرجہ ذیل پانچ افعال کو بھی ظاہر کیا۔ اور فرمایا کہ یہ بھی جھوٹے ہی کے تعلق ہیں۔

(۱) سہا بھیا کھیا نے) آپ نے فرمایا کہ جو لوگ کسی کے ذمہ جھوٹے کلنگ (الزام یا ہمت) لگا دیتے ہیں۔ وہ اس سہا بھیا کھیا نے دوش کے کرٹوس پہلوں کے مقدار بنتے ہیں۔

(۲) رہا بھیا کھیا نے) اسکا مطلب آپ نے یہ ظاہر کیا

جو لوگ کسی کو نقصان پہنچانے یا ذلیل کرنے (ہینچا دکھلائے) کی نیت سے اس کے پوشیدہ بھید (حیب) کو ظاہر کر دے وہ اس دوسرے نمبر کے پاپ کا بھائی ہوتا ہے۔

(۳) سدا رامت بھیرے آپ نے فرمایا کہ دنیا میں جو لوگ رشتہ دوست) بنکر بھید لیتے ہیں۔ اور پھر نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ اس پاپ کے بھائی ہوتے ہیں۔

(۴) چھوڑ دینے سے پھر سری نہاستی جی ہمارا ج نے فرمایا۔ کہ جو لوگ ایسے اوپریش کرتے ہیں۔ کہ جس میں سچائی کی پو نہ ہو۔ یعنی جھوٹا اوپریش کرتے ہیں یا یہ کہتے ہیں کہ تم نے جھوٹ بلا شک کہہ دینا۔ میں خود خواہ نہ بولوں۔ ایسے اشخاص اس نمبر چوتھے پاپ کے کرتا ہیں۔

(۵) (کوڑ لیکر کرنے) اس کا ارتقا آپ نے یہ فرمایا کہ جو لوگ ہنڈوی چٹنی۔ تسک پٹی وغیرہ میں جھوٹے انوشنتیں لکھو دیتے ہیں۔ وہ اس بد فعل کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ جنکو ان کے کڑوے پھل چکھنے پڑتے ہیں۔ پس یہ جھوٹا دوسرا پاپ ہے۔ جس سے اس لوگ میں اپ جس اور راج ڈنڈ آدی برے پھل اور پر لوک میں پشو یونی آدی بری گئی ہیں جنم لیکر بہت کشت بھو گئے پڑتے ہیں اسلئے سب پرش و اسٹر میں اسکا اوش تیاگ کریں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

ہمیشہ سچائی کو رکھو عزیز  
 کہ سچ کے برابر نہیں کوئی چیز  
 ضروری نوٹ  
 منگہر شدی دسویں کو اٹھا رہو میں سری مدیجگوان ارہ تھے  
 جی تر تنکر کا جنم کلیان اور موکش کلیان ہوا ہے۔

منگہر شدی ۱۱  
 تیسرے چوتھے پانچویں درجہ کے پاپ  
 کے دشہ میں

### تیسرے درجہ کا پاپ

پھر سری مہاسنی پاربتی جی مہاراج نے تیسرے درجہ کے  
 پاپ کا نام آدیا دان بتلایا۔ یعنی کوئی چیز بلا حصول اجازت  
 مالک کے لینا چوری ہے۔ آپ نے بتلایا کہ سیندھ یعنی نقب  
 لگایا۔ گانٹھ کترنا۔ کسی کا تالہ کسی اور پٹی سے کھولنا۔ کسی  
 کی دھری پٹری چیز کا اٹھا لینا۔ چوروں کی چورائی دست  
 کا لینا۔ چوروں کو سہارا یعنی مدد دینا۔ ذکات یعنی حصول  
 چوٹگی وغیرہ کا غبن کرنا کھوٹے سیکوٹوں۔ روپوں نوٹوں  
 وغیرہ کا بنا کر بیچنا۔ کم تولنا۔ کم ماپنا۔ کسی خالص شے میں

کم قیمت والی کوئی اور شے ملا کر اوسکو خالص کہہ کر فروخت کرنا۔ مثلاً کھانڈ میں ریت فالدینا۔ گھی میں چربی وغیرہ ملا دینا۔ دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرنا۔ وغیرہ وغیرہ۔  
 یہ سب بد فعل تیسرے پاپ۔ اوتادان میں شامل ہیں ان کے آچرن کرنے سے اس لوگ میں طرح طرح کے نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں۔ مثلاً پبلک میں پرنیت (اعتبار) کا نہ ہنا سرکاری جیل خانہ و جرمانہ وغیرہ کی سزا اور کسی کے سامنے منہ نہ کر سکرنا یعنی غیرت میں رہنا وغیرہ وغیرہ اٹھانے پڑتے ہیں اور ہر لوگ میں پشو وغیرہ بچ گئی میں جنم دھارن کر کے بڑی بڑی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسلئے ہر ایک پریش و استری کو اس پاپ سے کنارہ کرنا چاہئے۔

## چوکھے درجے کا پاپ

اس کا نام آپ نے میٹھن بتلایا۔ جس کا ارتھ ڈانا کاری ہے یعنی پرستری بیوا وغیرہ سے مگن کرنا۔ اور استری کا پُرشن سے مگن کرنا۔ علاوہ ازیں کم سین استری سے خواہ وہ اپنی ہی ہو جیسا کہ کئی اشخاص کسی لالچ سے یا کسی اور وجہ سے کم عمر میں شادی کر دیتے ہیں اس کا مگن کرنا کسی عورت کے ساتھ زبردستی سے زنا کرنا۔ جبکہ وہ عورت نہ چاہے۔ کسی شجاعتی سے زنا کرنا۔ کسی غیر مرد سے کسی غیر عورت کو ملا دینا۔ کام بھوگ میوہ ہر وقت ہی خیال رکھنا۔ یعنی سنتوش (صبر) نہ رکھنا

دیگرہ وغیرہ = سب برے کرم چوتھے درجہ میٹھن پاپ میں شامل ہیں۔ ان کے سیون کرنے سے جو جو تکالیف و مصائب انسان کو برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ وہ ظاہر ہیں۔ بہت لوگ اس سے سوزاک و آتشک جیسی شرم ناک امراض کے شکار ہوتے ہیں۔ کسی کو جلا وطن ہونا پڑتا ہے۔ کئی ایک کا لقب (نام) لگیا۔ گنڈا پڑ جاتا ہے۔ کئی ایک لاکھوں روپیوں کی جائیداد کو تنوڑے ہی عرصہ میں ضائع کر کے مستحصرے شاہی دیگرہ بن جاتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک استری پرش کو چاہیئے کہ وہ اس پاپ کو ضرور تیاگ دیں۔

## پانچواں پاپ

اس کا نام آپ نے پدگرہ فرمایا۔ جس کا ارتقا اتی ترشا کیا۔ یعنی پیدارتنو نکا زیادہ لالچ کرنا۔ کہ میں ہی گل شہر یا ملک یا جگت کا سوامی بن جاؤں یا کوئی اپنا مال دہر کر مر جائے وغیرہ وغیرہ کھوئے شکلیپ کرنا۔ اور دہن کی دروہی کے لئے قصائیوں۔ کھٹیکوں۔ پوچڑوں وغیرہ ہنسیا کرنے والوں سے بیو پار کرنا۔ یعنی آٹو زیادہ سود کے لالچ سے روپیہ سود پر دینا اور ششتر۔ بندوق۔ تلوار چاقو۔ دپھری وغیرہ کے فروخت سے منافع کھانا۔ اپنے خچ سے آمدنی دگنی ہوتے بھی قناعت نہ کرنا۔ وغیرہ وغیرہ

یہ سب مذکورہ بالا فعل یا پانچویں پاپ پر گروہ میں شامل ہیں۔ اس سے جو دوش ادتین ہوتے ہیں۔ وہ اس لوک میں تو شوک (چنتا) لڑائی جھگڑا وغیرہ وغیرہ مہاکشٹ کے داتا ہوتے ہیں۔ اور پر لوک میں نرک آدی گتی میں جس کا دکھ سن سن کر بدن کے روم کھڑے ہوتے ہیں۔ بھو گئے پڑتے ہیں۔ اس لئے اسے سجن پڑ شو اس تریشنا پاپ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

## ضروری نوٹ

منگہ شدی ۱۱ کو سری مد بھگوان مئی ناتھ جی مہاراج آہیویں تر تھنکر کا جنم کلیان اور دکشا کلیان اور گیان کلیان ہوا ہے۔ اور اٹھارویں ار لے ناتھ بھگوان کا دکشا کلیان ہوا ہے اور تینویں ناتھ آہیویں تر تھنکر کا جنم کلیان ہوا ہے۔

منگہ شدی ۱۲

چھٹے نہایت گیارویں درجہ کے

پاپوں کا بیان

سری مہاستی جی مہاراج نے چھٹا پاپ کو دیکھ فرمایا

یعنی ہر وقت غصہ (کردہ) میں رہنا اپنے آپ پر غصہ کرنا  
 یعنی آتم گہات (خودکشی) کرنا۔ میر و بچا تی پینا۔ نہر کہا لینا  
 کوئیں یا تالاب وغیرہ میں ڈوب کر مرنا وغیرہ دوسرے  
 پرانیوں یعنی محتاجوں۔ انا تہوں۔ غریبوں اور بے زبان  
 جانداروں مثلاً گائے۔ بھینس۔ بیل۔ گھوڑے گدھے تیتتر  
 بیٹیر۔ کبوتر وغیرہ پر جو بیچارے کچھ بھی اپنا دکھ درد نہیں  
 ظاہر کر سکتے ان پر غصہ ہو کر زیادہ مارنا۔ اس فعل کا نام  
 کردہ ہے۔ اس سے جو جو برائیاں ظہور میں آتی ہیں۔  
 ان کی گنتی کرنا ایک امر محال ہے۔ ظاہر میں ہی دیکھتے ہیں  
 کہ انسان غصہ میں آکر اپنی پریم پر یہ جان تک کی بھی پرداہ نہیں  
 کرتا۔ اس لئے ہر ایک انسان کو اس پاپ سے بچنا چاہیے

## ساتواں پاپ مان ہنکار یعنی تکبر کا کرنا

مثلاً گورو کی۔ مانا پیتا کی۔ شاہ کی آگیا کاتہ ماننا یعنی مونگ  
 موٹھوں میں چھوٹا کون بڑا کون ایسے کلمات ہنکار  
 سے بول کر برادری وغیرہ میں بڑوں کی تنگ کرنا۔ اور  
 پیسوں کا کہنا نہ ماننا۔ یا کوئی نیا جھوٹا دست نکال دہرنا  
 ایسا کہنا خواہ کچھ ہی ہو۔ میں اپنی کہی بات کو ہی چلاؤنگا

یعنی اپنا مان نہ چھوڑ دینگا۔ مقدمہ بازی جو کہ دھن کے نشیٹ کرنے کے لئے ایک دیا سلائی ہے، ہنکار میں آکر کرتے ہی جانا وغیرہ وغیرہ اس ساتویں پاپ مان سے جو نقصانات ہوتے ہیں۔ وہ بے شمار ہیں۔ آپ نے کبھی یہ کہاوت بھی سنی ہوگی کہ

مان کرتے سو موئے جنہاں نہ رہیا جس  
رتے بیٹے دیکھیں یا دو کو روں۔ کنس  
سچ ہے۔ ان ایسا ہی نامراد ہے۔ اس لئے ہر ایک پریش و  
استری کو چھوڑنا چاہیے۔

## آٹھواں پاپ مایہ

مایہ یعنی دغا بازی۔ چھل۔ کپٹ۔ و شو اس گہات متر در  
یعنی دوست جگر دغا دینا۔ زبان کا شیریں ہو کر دل میں کپٹ  
رکھ کر بھید لیکر نقصان پہنچا دینا۔ بگلا بھگت بننا۔ مایہ  
چاری یعنی سادہ ہو کے لباس میں اسادھو کر مون کا  
کرنا۔ بیوں اور نیوں سے بھرشٹ ہو کر دہر ماتا کہلانا  
کو سستی ہو کر سستی کہلانا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس آٹھویں مایہ پاپ  
سے جو جو دوشن او تین ہوتے ہیں۔ انکا تحریر میں لانا  
نہایت مشکل ہے۔ دغا باز کا صرف نام سننے سے ہی دل  
میں ایک خاص قسم کی گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور



دغا باز کو مہاتما پرشوں نے بتی چھپے کینہ جانور سے  
 مشا یہ کیا ہے۔ دغا بازی سے متر پن بہرا تری پن  
 اور محبت کا ناش ہو جاتا ہے۔ جو گن اس لوک میں پر  
 ہنکاری اور سکھکاری گنے جاتے ہیں وہ اس پاپ سے  
 نشت ہو جاتے ہیں۔ اور پر لوک میں تر بیج وغیرہ کی  
 گتی میں جنم لیکر مہاکشٹ اٹھانے پڑتے ہیں۔ اس لئے  
 ہر ایک انسان کو مایہ (چہل) کا تیاگ کر کے اپنے دل کو  
 صاف رکھنا چاہیے یعنی صفائی ہی دہرم۔ کرم نیک  
 انماں کو تباہا سکتی ہے۔

## تاواں پاپ

لو بھد یعنی زیادہ لالچ۔ کھان پان بستر بھوشن (زیورٹا)  
 دہن دولت سکانات۔ دوکانات وغیرہ وغیرہ پر سنتوش  
 نہ کرنا یہ تو ایک مشہور مثل ہے۔ کہ پاپ کا پاپ لو بھد۔  
 یعنی پاپوں کے جنم دینے والا لو بھد ہی ہے۔ اس لئے اس  
 لو بھد پاپ کو بھی چھوڑنا چاہیے۔

## دسواں پاپ راگ

راگ یعنی تعصب (پکش۔ ہٹ) سے جوٹھے کو سچا بنانا

بڑے کو بھلا۔ یعنی نیک کو بد اور بد کو نیک ثابت کرتا  
 وغیرہ وغیرہ اس دسویں باب ساگ نے وہ اندھیر  
 بجا رکھا ہے کہ انسان کو روشنی میں آنے ہی نہیں -  
 دیتا۔ پکش روپی لہر جس کے گہٹ میں لہرا ہی ہے  
 آسکو دہرم ادہرم میں تمیز کرنیکا خیال ہی نہیں پیدا ہوتا  
 اس لئے اسے سجن پر شو تہم اس ساگ پاپ کو ہی توجہ

## گیارواں پاپ دوش

دویش یعنی دشمنی و تیر ویرودہ یعنی دل سے جانتا  
 ہوا بھی سچے کو جھوٹا کہنا۔ اور بھلے کو برا کہنا۔ کسی کے  
 بنے بنائے کام کو بگاڑنے کی کوشش کرنا۔ وغیرہ وغیرہ  
 اس گیارویں پاپ کے دشت بھیل ہیں۔ جو اس لوک  
 میں انسان کو اپنیش وغیرہ کرلو سے بھیل چکھوا کر  
 پر لوک میں بڑے بڑے دکھوں میں ڈالتا ہے۔ اس  
 لئے اس دوش پاپ کو بھی چھوڑنا چاہیے۔



## منگہر شدی ۱۳

### پارہویں لغایت سولہویں درجہ تک کے پاپوں کا بیان

کلہ یعنی کلیش۔ بھلی شکشا (نیک نصیحت) کو بُری سمجھ کر لڑائی جھگڑا کرنا۔ سیدھی صاف باتوں کو بھی اُلٹا ہی ماننا۔ ایسے آگ بھرے دل سے گالیاں اور بدکلمات کہہ کر دوسرے کے دل کو جلانا۔ تپانا۔ دلوں کو آرام اور امن سے نکال کر بے امنی اور بے چینی میں پہنچا دینا۔ وغیرہ وغیرہ اس بارہویں پاپ کے الفاظ ہی ثابت کر رہے ہیں۔ کہ یہ بڑا اُدشٹے پاپ ہے۔ اس لئے سجن پُرشو جہاں تک ہو سکے اس پاپ سے ضرور پرہیز کر دو۔

### تیرہواں پاپ آہسیا کیسیاں

شری مہاستی پاربتی جی مہاراج نے تیرہویں پاپ کا نام آہسیا کیسیاں تیلایا یعنی کلنگ (تہمت) لگانا فرمایا کسی بچے بے گناہ کے ذمہ کوئی جھوٹا۔۔۔ الزام (دوش) لگا کر ثابت کر دینا۔ یا قصور تو خود کرنا۔ مگر کرنے والا۔

دوسرے کو قرار دینا۔ یا خواہ مخواہ جھوٹے الزام سے کسی کو ذلیل کرنا۔ وغیرہ وغیرہ اس تیسرے میں پاپ کے معنیوں سے یہ صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس پاپ سے مہیا کر موم کا بندھ ہوتا ہے۔ جس سے اس لوگ اور پر لوگ میں بڑی بڑی بہاری مصیبتیں اٹھانی پڑتی ہیں اسلئے اس پاپ کو بھی تیاگو۔

## چودھواں پاپ پشین

اس پیشین پاپ کا ارتقا آپ نے مغبری یعنی جعلی کرتا بتلایا کسی نے کہا بھی ہے۔

کسی کی بدی تو نہ کر عیب ہے کہ اُسکا خدا عالم الہی ہے  
برائی نہ کر تو خدا دیکھ کر پاپ چغلخور کے منہ کو دھستے ہیں پاپ

## پندرہواں پاپ پر پر واد

پر پر واد کے معنی دوسرے کے اوگن بولنا یعنی زندیا کرتا ہے۔ یہ پاپ بھی بہت بُرا ہے اس لئے تیاگنے یوگ ہے۔